© rasailojaraid.com

یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

حکم ہے اللہ کا داخل پورے ہو اسلام میں
ہو جھلک اسکی عیاں تب ان کے ہر اک کام میں

اکثریت اہل ایمان کی فقط ہے نام کی
ان کے ہاتھوں بن رہی درگت ہے اب اسلام کی

ان کی شادی یا غمی سنت سے کوسوں دور ہیں
نقل غیروں کی یہ کرنے میں بہت مشہور ہیں

بے تحاشا خرچ کرنے میں بہت بے باک ہیں
گھر اجڑ جائے مگر یہ اونچی رکھتے ناک ہیں

رسم مہندی پر تھرکتی لڑکیاں ہیں بے حجاب
دعوت نظارہ مجرم کو ہے دیتا یوں شباب

اختلاط مرد و زن اپنے یہاں تو عام ہے
بے حجابی اصل میں بے غیرتی کا نام ہے

ہے کہاں مومن وہ جس کے دل میں غیرت ہی نہیں
کافرانہ چال پر اس کو تو حیرت ہی نہیں

جذبہ شوق شہادت جب سے عنقا ہو گیا
اہل ایمان چار سو دنیا میں رسوا ہو گیا

بینڈ باجے بن کہاں سجتی یہاں بارات ہے
فحش گانوں کی دھنوں پر تھرکتی بارات ہے

شادیوں پر بے طرح کرتے چراغاں لوگ ہیں
نقل دیوالی کی کرتے بے گماں یہ لوگ ہیں

شادیوں میں کھانا ہوتا بے طرح برباد ہے
میزبان نقصان پر ہوتا بہت ناشاد ہے

ڈھور ڈنگر جس طرح کھرلی پر چرتے ہیں کھڑے
کھانے پر یوں ٹوٹ پڑتے ہیں یہاں چھوٹے بڑے

مغربی تہذیب کیا ہے دین ودنیا کا زیاں
گر نہ چھوڑا اس کو تو پچھتانا ہو گا بے گماں

بے محل ہے خرچ یارو کام تو شیطان کا
گامزن اسراف پہ تو باغی ہے رحمان کا

ترک کر کے شرک و بدعت راہ لو اسلام کی
زندگی گر یونہی گزرے زندگی کس کام کی

پیروی ہے اسوہ حسنہ کی فقط راہ نجات
منہ جو اس سے موڑ لے شیطان کے آیا ہے وہ ہاتھ

رشحات قلم:۔ عبدالرحمان عاصم انصاری ایم اے
میاں چنوں

© rasailojaraid.com